کی تشکیل اعلیٰ درجے کی نہیں۔اس عنوان پر شخصی تصادم وتقابل سے ہٹ کر تحقیق اور غور وفکر کی ضرورت اب بھی ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔لیکن بہرآئینہ ایک زندہ موضوع سے متعلق ہونے اور چنیدہ اہل الرائے کے اہم اور قیمتی افکار پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اجتماعی دینی جدوجہد کرنے والے کارکنوں کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

● **فلسفۂ اسمائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم**　مصنف: ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ　تبصرہ: مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی

صفحات: ۷۸۰　قیمت: ۵۰۰روپ　ناشر: الفیصل ناشران کتب، غزنی سٹریٹ۔اردو بازار، لاہور

نکتۂ پرکار دین ختم المرسلین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سخنوران عالم کے لیے ہمیشہ سے انتہائی دلکش رہی ہے۔آج تک دنیا کے اصحابِ فکر وبصیرت نے سب سے زیادہ اپنے اوقات اور توجہات کا خراج جس ایک ہستی کو پیش کیا ہے، وہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔خصوصاً مسلمان اہل نگارش کے لیے اس موضوع کو اختیار کرنے کی وجوہات میں کچھ معاملاتِ ایمان ودل بھی شامل ہیں

ہر صاحبِ قلم نے ذات پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اپنی نوشت کو اپنا سرمایہ اور قابل فخر کارنامہ سمجھا ہے،لیکن اس سب کے باوجود سیرت کے کمالات کی کثرت، جلوہ ہائے جمال کی شش جہتی اور حیات طیبہ کے قابل ہزار رشک وستائش پہلوؤں کے تعدد کو اگر مدنظر رکھا جائے تو بغیر کسی تأمل کے انسانیت کی بے مائیگی کا احساس ہوتا ہے۔ذہن میں بار بار ''تھک گئی فکرِ رسا مدح باقی ہے'' کا مضمون گونجنے لگتا ہے اور یہی گونج ہے جو ہر زمانے کے شہ دماغوں کو ذات پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر سخن نوازی کی توفیق ملنے کا باعث بنتی ہے

جناب ڈاکٹر محمد طاہر مصطفیٰ ایسے ہی موفق اور باتوفیق لوگوں میں سے ہیں۔سیرت طیبہ کے مطالعے میں انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء شریفہ میں خاص دلچسپی ہے چنانچہ سیرت پر ان کی نگارشات کا موضوع اکثر یہی پہلو رہتا ہے۔یہ موضوع خوانندگانِ سیرت کے لیے نیا یا اجنبی ہرگز نہیں ہے البتہ اب تک اس عنوان کے تحت ہونے والا اکثر کام ضمنی یا جزوی درجے میں ہوا ہے۔رائج الوقت اسلوب تحقیق کے طرز پر اصالۃً یا جزوی بلکہ ذری اختصاص کے طریقے پر نہیں ہوا۔

زیر تبصرہ کتاب فاضل مصنف کے علمی وتحقیقی کارنامے ''سیرۃ الرسول فی اسماء الرسول'' کا تسلسل ہے۔قارئین کو یاد ہوگا کہ اس میں فاضل مصنف نے اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تناظر میں سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور ذات پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اوصاف حمیدہ کو بیان کیا تھا زیر نظر کتاب کو مذکورۃ الصدر تصنیف کے اجمالات کی تفصیل قرار دینا ایک سطحی اور اچٹتی نظر کا تجزیہ ہوگا۔دراصل زیر تبصرہ تصنیف اسمائے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعدد اسمائے گرامی سے موسوم اور مسمّیٰ ہونے کی وجوہات سے بحث کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر ایک اسم شریف کی حقیقت اور ذات بابرکات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی نسبت کی لِمّ اور کنہ سے متعارف کراتی ہے۔

فاضل مصنف تدریس کے شعبے سے وابستہ ہونے وجہ سے جدید، مروج اور متعارف جامعاتی اسلوب تحقیق سے بخوبی واقف ہیں چنانچہ بروئے کار لاتے ہیں۔باحوالہ گفتگو مرتب اور معنون سلسلۂ کلام اور کتابیات واضح اندراجات اس کتاب کے چند اوصاف ہیں۔عمدہ کاغذ، چھپائی کے اعلیٰ معیار، خوبصورت دورنگی طباعت کے ساتھ کتابت کی نہ ہونے کے قریب غلطیاں قاری کے لیے خوش گوار حیرت کا باعث بنتی ہیں۔